© rasailojaraid.com

مضافات میں مارچ ۱۸۵۹ تک سخت مزاحمت سے دوچار کیے رکھا۔ افسوس ہے کہ جنگ آزادی کی تاریخ میں ریاست جھجر، اس کے آخری نواب عبدالرحمٰن خان کے مجاہدانہ کردار اور جنرل عبدالصمد خان کی خدمات کو فراموش کر دیا جاتا ہے۔

مرزا بشارت علی نے زیر نظر کتاب میں ریاست مذکورہ کی تاریخ، ثقافت، مشاہیر، بزرگان دین اور عمارات وغیرہ کے تذکرے کے ساتھ، خاص طور پر جنگ آزادی میں اس کے نمایاں کردار کو پیش کیا ہے۔ پھر تقسیم ہند، فسادات اور ہجرت پاکستان کا بھی ذکر ہے۔

مصنف نے یہ دلچسپ کتاب برس ہا برس کی تلاش و تحقیق سے مرتب کی ہے۔ اس میں جھجر کے چند ایک شعرا کا کلام بھی شامل ہے اور انگریزوں کے مظالم کا تذکرہ بھی ہے۔ اپنی گوناگوں خصوصیات کے لحاظ سے یہ کتاب ایک دلچسپ اور اہم دستاویز کی حیثیت اختیار کر گئی ہے۔ ریاست جھجر کے تمام علاقے موجودہ بھارتی ریاست ہریانہ کا حصہ ہیں۔ بہت مناسب ہوتا اگر مذکورہ علاقوں کی موجودہ صورت حال پر بھی روشنی ڈالی جاتی۔ بہرحال یہ کتاب برعظیم ہندو پاکستان کی تاریخ کا ایک گراں قدر باب ہے۔ مصنف نے جس طرح تاریخ کے اوراق کو محنت کے ساتھ کھنگالا اور اپنی ملازمتی مصروفیات کے ساتھ ساتھ، ایک لگن کے ساتھ مسلسل اس منصوبے پر کام کرتے رہے وہ لائق تحسین ہے۔ (محمد ایوب منیر)

علوم القرآن، مقدمہ و تدوین: ڈاکٹر محمد میاں صدیقی۔ ناشر: پروگریسو بکس، ۴۰ بی، اردو بازار، لاہور۔ بہ اشتراک ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد۔ صفحات: ۳۶۸۔ قیمت: درج نہیں۔

قرآن حکیم کے علوم و معارف پر، مختلف زبانوں میں کتب و مقالات کا نہایت عظیم الشان ذخیرہ موجود ہے۔ زیر نظر کتاب میں "علوم القرآن" کے مختلف پہلوؤں پر برعظیم پاکستان و ہند کے بعض علما اور محققین (عبدالقدوس ہاشمی، محمد تقی عثمانی، میر ولی الدین، جعفر شاہ پھلواری، سید بدر الدین علوی، احمد اقبال قاسمی، عبیداللہ فلاحی، امیرالدین مہر اور سید اطہر حسین وغیرہ) کے اردو مضامین مدون کیے گئے ہیں۔ ان کے مباحث کا دائرہ خاصا وسیع ہے، جیسے تاریخ نزول قرآن، تدوین قرآن، نظم قرآن، حروف مقطعات، ناسخ و منسوخ آیات، قرآن اور تعقل و تدبر اور فلسفہ، قرآن کے اردو تراجم و تفاسیر، فہارس قرآن، قرآن اور مستشرقین وغیرہ۔

یہ منصوبہ ادارہ تحقیقات اسلامی کے فاضل ڈائریکٹر ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری کی تجویز و تحریک پر شروع کیا گیا تھا، اور ڈاکٹر محمد میاں صدیقی صاحب کی نگرانی میں تکمیل پذیر ہوا۔ اپنے موضوع پر ایک مفید انتخاب مقالات ہے۔ کہیں کہیں قرآنی آیات میں غلطیاں نظر آئیں، مثلاً ص ۴۳، ۷۰، ۷۱، ۷۷، ۲۱۷، ۲۰۶ ——

© rasailojaraid.com